

# پاکستان کے لیے بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (IMF)

## کا ایجنسٹ اقبالی اور غلامی ہے

خبر:

نیویارک، 25 ستمبر (ائے پی پی) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے بدھ کوانٹر نیشنل مانیٹری فنڈ (آئی ایم ایف) کی جانب سے پاکستان کے لیے 7 ارب ڈالر کے پیکنچ کی منظوری پر اطمینان کا اظہار کیا۔

حوالہ:

<https://www.app.com.pk/global/pm-expresses-satisfaction-over-approval-of-imf-package/>

تہذیب:

یہ 23 داں موقع ہے جب پاکستان نے عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) سے قرض حاصل کیا ہے، اور ہر پروگرام میں پاکستان کے غریب عوام کے لیے پچھلے سے زیادہ سخت شرائط رکھی گئی ہیں۔ آئی ایم ایف کی مداخلت کی شدت کا اندازہ وزیر اعظم پاکستان شہباز شریف کے حالیہ بیان سے ہوتا ہے، جہاں انہوں نے تسلیم کیا کہ آئی ایم ایف نے پاکستان کے موجودہ مالی بجٹ کی تشكیل میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

یہ حکمران اپنی ناکامی کا اعتراف کرنے اور شرمندگی ظاہر کرنے کے بجائے اللہ کے مقرر کردہ احکام اور ممنوعات کو کھلم کھلا نظر انداز کرتے ہیں۔ کیا یہ لوگ قرآن اور سنت میں موجود اللہ کے واضح احکام سے بہرے اور انداز ہیں؟ کیا یہ نہیں جانتے کہ جو لوگ سودی لین دین کرتے ہیں، قیامت کے دن اس حال میں اٹھائے جائیں گے جیسے

شیطان نے انہیں پاگل پن کی حالت میں اپنی گرفت میں لے لیا ہو؟ اللہ نے قرآن میں فرمایا: **أَلَّذِينَ يَأْكُلُونَ الْرِّبَوَا لَا يَقُولُونَ إِلَّا كَمَا يَقُولُمَا يَتَحَبَّطُهُ الْشَّيْطَنُ مِنَ الْمَسْ** ۝ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا أَلْبَيْعُ مِثْلُ الْرِّبَوَا" جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ قیامت کے دن اس شخص کی طرح اٹھیں گے جسے شیطان نے چھو کر پاگل کر دیا ہو۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ وہ کہتے ہیں، "تجارت بھی تو سود جیسی ہے۔" [ابقرہ]

[275]

اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف جنگ کو دعوت دینے کے علاوہ، یہ حکمران ہماری آنے والی نسلوں کو ان امریکی قیادت والے مغربی اداروں اور چین کے قرضوں کے جال میں پھنسا رہے ہیں۔ مارچ 2024 کے لیے اسیٹ بینک کے اعداد و شمار کے مطابق، عوامی قرضے قوم کی معاشی پیداوار کے تقریباً تین چوتھائی حصے تک پہنچ چکے ہیں۔ مالی سال 2024 کی پہلی ششماہی کے لیے وزارت خزانہ کی بجٹ جائزہ رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ حکومت کے سود کی ادائیگیوں میں پچھلے سال کے اسی عرصے کے مقابلے میں 64 فیصد اضافہ ہوا ہے، جو 2.57 ٹریلیون روپے سے بڑھ کر 4.22 ٹریلیون روپے تک پہنچ چکی ہیں، جس سے بجٹ پر مزید دباؤ پڑا ہے اور حکام کو آئی ایم ایف پرو گرام کے اهداف کو پورا کرنے کے لیے ترقیاتی اخراجات میں بڑے پیمانے پر کٹوتی کرنے پر مجبور کیا ہے۔ اس سال کی سود کی ادائیگیاں کل 7.3 ٹریلیون روپے تک پہنچنے کا امکان ہے، جو کہ پورے سال کے بجٹ تخمینے کا تقریباً 58 فیصد ہے۔ مزید برآں، زیادہ تر یونیو نیشنر منصافانہ ٹیکسوس کے ذریعہ وصول کیا جاتا ہے، جو غربیوں اور ضرورت مندوں سے وصول کیا جاتا ہے، اور یہ صرف ان قرضوں کے سود کی ادائیگی پر خرچ کیا جاتا ہے۔

آئی ایم ایف کے دباؤ کے تحت، پاکستانی حکومت نے اسیٹ بینک آف پاکستان کو خود مختار حیثیت دے دی، جس کی سربراہی سابق انٹر نیشنل مانیٹری فنڈ کے پیغمبر ڈاکٹر رضا باقر کر رہے تھے۔ اس اقدام کا مقصد آئی ایم ایف کی شرائط کو پورا کرنا تھا، جس کے نتیجے میں ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں آزادانہ گراوٹ شروع ہو گئی۔ خود مختاری کے تحت مرکزی بینک کو بغیر حکومتی مداخلت کے پالیسیوں پر عملدرآمد کی اجازت دی گئی، جو آئی ایم ایف کی طویل عرصے سے جاری مانگ تھی کہ ایک مارکیٹ پر مبنی ایکچھی نسبت نافذ کیا جائے۔ نتیجتاً، روپے کی قدر

2021 کے اول میں تقریباً 160 (PKR) فی (USD) سے گر کر 2023 کے وسط تک ایک نیاریکارڈ قائم کرتے ہوئے تقریباً 299 (PKR) فی (USD) تک پہنچ گئی۔ اس شدید کمی نے مہنگائی کی ایک لہر کو جنم دیا، جس نے عوام کے لیے روزمرہ کے اخراجات پورا کرنا مشکل یاتا ممکن بنادیا۔ گزشتہ سال اکتوبر میں کیے گئے ایک گلپ سروے کے مطابق، 49 فیصد افراد نے کہا کہ موجودہ آمدنی میں "گزار کرنا" بہت مشکل" ہے، جبکہ ایک روپیہ 70 فیصد نے کہا کہ جہاں وہ رہتے ہیں وہاں کے اقتصادی حالات بدتر ہوتے جا رہے ہیں۔

آئی ایف کا قدم نجح، جو بروقت سود کی ادائیگیوں کو یقینی بناتا ہے، میں ٹیکس بڑھانا، ٹیکس کا دائرہ و سعی کرنا، پوٹیلٹی کی قیتوں میں اضافہ اور غربیوں کے لیے سببدی کا خاتمه شامل ہے۔ ان تمام اقدامات نے مزید غربت میں اضافہ کیا، ترقی کو روک دیا، بے روزگاری میں اضافہ کیا، اور دولت چند افراد کے ہاتھوں میں مرکوز ہو گئی۔

موجودہ جغرافیائی و سیاسی صورتحال کو مد نظر رکھتے ہوئے، خاص طور پر مشرق و سطحی میں، جہاں ناجائز یہودی وجود نسل کشی کر رہا ہے اور ساری دنیا تماشائی بنی ہوئی ہے، یہ سمجھنا ضروری ہے کہ ہماری میشیت کو ایسے دشمن اداروں جیسے کہ آئی ایف کے پاس گروئی رکھنے کے سیکیورٹی سے متعلق نتائج کیا ہو سکتے ہیں۔ پاکستان دنیا کی ساتویں بڑی فوج کا حامل ملک ہے، جو ایسی ہتھیاروں سے لیس ہے، لیکن ہمارے حکمرانوں نے اپنے ذاتی مفادات کے لیے ہماری خود مختاری کو ان غیر ملکی طاقتوں کے ہاتھوں بحق دیا ہے، جو اس بات کو یقینی بناتی ہیں کہ ہم کبھی کشمیر اور فلسطین میں اپنے بھائیوں کی حمایت میں نہ کھڑے ہوں۔

اے پاکستان کے مسلمانو! اس میں کوئی شک نہ ہو کہ پاکستان کے معاشری مسائل کا واحد حل اسلام کے معاشری نظام کو نافذ کرنے میں ہے۔ چاہے وہ ٹیکس سے متعلق قوانین ہوں، ملکیت کے اصول، کرنی کا نظام، کمپنی ڈھانچہ ہو یا زمین کے قوانین، جب تک ہم ان تمام کو مکمل طور پر نافذ نہیں کرتے، ہم ان مغربی ممالک کے غلام ہی رہیں گے۔ اسلام کا نفاذ صرف خلافت راشدہ کے قیام کے ساتھ ہی ممکن ہے، جو نبوت کے نقش قدم پر قائم ہو گی۔

حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس کے ریڈیو کے لیے عبدالرازاق قاضی کی تحریر